پروفیسر خالد شبیر احمد

امیرِ شریعت رحمۃ اللہ علیہ

دل میں میرے بستے ہیں ہر آن، شاہ جیؒ　　میرے شعور و شوق کا عنوان، شاہ جیؒ
بادِ صبا کا جھونکا تھے حبسِ شدید میں　　سوز و گداز و کیف کی تھے شان، شاہ جیؒ
اُن کا خطاب دینِ خدا کا تھا ترجمان　　فکر و نظر کے اَوج کا فیضان، شاہ جیؒ
خود آگہی، وقار و خلوص و ضمیر و ظرف　　ان کی تو جیسے بن گئے پہچان، شاہ جیؒ
یونہی نہیں تو میرِ شریعت وہ بن گئے　　تھے دل کے انور شاہ کا ارمان، شاہ جیؒ
رہتے تھے ذوقِ وجد میں دل اور دماغ بھی　　جلسوں میں جب بھی پڑھتے تھے قرآن، شاہ جیؒ
مثلِ حریر و دیبا تھے وہ بزم گاہ میں　　اور رزم گہ میں ایک تھے طوفان، شاہ جیؒ
مرزائیت کے فتنے کو دے کر شکستِ فاش　　اُمّت پہ کیسا کر گئے احسان، شاہ جیؒ
جس نے قدم اٹھایا کوئی دین کے خلاف　　رہ روکنے کو بن گئے چٹان، شاہ جیؒ
جرأت، جنون و عشق، تہوّر بہادری　　ان کو کہوں جو پھول تو گلدان، شاہ جیؒ
لرزاں رہا ہے کفر سدا اُن کے سامنے　　اسلام کے تھے حق میں اک برہان، شاہ جیؒ